فون نمبر ۴۹
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
REGD. No. L. 5254

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۵ تبوک ۱۳۳۸ ہش ۱۵ ستمبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۱۸

"چین کے خلاف بھارتی مہم صرف سامراجیوں کو فائدہ پہنچا سکتی ہے"

"ہم نے میکموہن لائن کو کبھی تسلیم نہیں کیا" چینی مارشل کا اعلان

پیکنگ ۱۴ ستمبر۔ کمیونسٹ چین کی پیپلز کانگرس کی سٹینڈنگ کمیٹی کے صدر مارشل چوتہ نے کہا ہے کہ بھارت نے چین کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ وہ کسی سامراجی ملک کو ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ آپ نے کہا چین نے کبھی میکموہن لائن کو دونوں ملکوں کی سرحد تسلیم نہیں کیا تھا۔ نہ ہی چینی فوج یا چین کے نظم و نسق کے عملے نے کسی بھارتی علاقے میں مداخلت کی ہے۔

مارشل چوتہ سٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کمیٹی کی طرف سے سرحدوں کے تنازعے کو پُرامن طریقے سے نپٹانے کے لئے جس خواہش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس سے ان کی امن پسندی کا پورا مظاہرہ ہوسکتا ہے۔ چین پنچ شیلا پر عمل پیرا ہونے کا خواہاں ہے اور یہ وہی اصول ہے۔ جس پر بھارت بھی عمل کرنے کا عہد کر چکا ہے۔ مارشل چوتہ نے کہا چین اور بھارت کا سرحدی تنازعہ الجھا ہوا ہے۔ یہ تنازعہ برطانوی سامراج کا پیدا کردہ ہے۔ جو ہمیشہ چین کے خلاف ہمیشہ جارحانہ اقدام کرتا رہا ہے۔ نام نہاد میکموہن لائن جارحانہ اقدام کرنے والے برطانوی سامراج کی پیدا کردہ ہے۔ حکومت چین نے کبھی اس لائن کو تسلیم نہیں کیا۔ حتیٰ کہ کومنتانگ حکومت کے کرتا دھرتا مارشل چیانگ کائی شیک نے بھی اسے کبھی تسلیم نہیں کیا۔ آپ نے کہا کہ چینی فوج اور چین کے انتظامی عملے نے محض چین اور بھارت کے دوستانہ تعلقات کے پیش نظر نام نہاد میکموہن لائن کو کبھی عبور نہیں کیا۔ تاکہ دونوں ملکوں میں آبرومندانہ طریقے پر کوئی مفاہمت ہوجائے۔ لیکن بھارت نے چین کی اس خیرسگالی کی کوئی قدر نہیں کی آپ نے کہا کہ بھارت کے دعووں کے بالکل برعکس بھارتی فوج نے چینی سرحدوں پر تجاوز کیا ہے۔

سرگودھا اور پشاور میں زلزلے کے زبردست جھٹکے

سرگودھا ۱۴ ستمبر۔ کل رات دو بجکر ۲۶ منٹ پر سرگودہا میں زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے۔ یہ جھٹکے چند سیکنڈ جاری رہے لوگ گہری نیند سو رہے تھے لوگ اپنی حفاظت کے لئے کھلی جگہوں میں آ گئے۔ صرف چند ایک پرانی عمارتوں میں دراڑ پڑنے کے سوا شہر کے کسی حصہ سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ دریں اثنا پشاور میں بھی کل صبح چند سیکنڈ تک زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے لوگ اپنے بستروں سے اور بند گھروں سے باہر نکل آئے۔ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

اقوام متحدہ کی کمیٹی لاؤس روانہ ہوگئی

نیویارک ۱۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ نے لاؤس کے حالات کی تحقیقات کے لئے چار ارکان پر مشتمل جو کمیٹی قائم کی تھی۔ اس کے تین ارکان کل نیویارک سے لاؤس روانہ ہو گئے۔ چوتھا رکن بنکاک میں ان سے آ ملے گا منگل تک چاروں ارکان دینتیان پہنچ جائیں گے۔ جو لاؤس کا انتظامی دارالحکومت ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق اطلاعات

رات نیند آ گئی۔ آج صبح کچھ دیر کے لئے ضعف محسوس فرماتے رہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

(۱) ربوہ ۱۳ ستمبر ۱۹۵۹ء بوقت سوا نو بجے صبح۔

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی سوائے ہلکی اعصابی بے چینی کی تکلیف کے۔ رات نیند آ گئی۔ آج صبح سے بائیں ٹانگ میں نقرس کی تکلیف ہے۔ جس کے باعث بے چینی ہے

(۲) ربوہ ۱۴ ستمبر بوقت پونے نو بجے صبح

کل دوپہر تک حضور کو ٹانگ میں نقرس کے درد کی وجہ سے بے چینی رہی۔ بعد دوپہر حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ رات نیند آ گئی۔ آج صبح کچھ دیر کے لئے ضعف محسوس فرماتے رہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت پونے ۹ بجے صبح ربوہ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۹ء

اشتراکی جرنلسٹ امریکہ نہیں آسکیں گے

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کی آمد پر مشرقی جرمنی، کمیونسٹ چین، شمالی کوریا اور شمالی ویٹ نام کے صحافیوں کو امریکہ آنے کے لئے ویزے نہیں دیئے جائیں گے

— لاہور ۱۴ ستمبر۔ موثق طور پر معلوم ہوا ہے کہ صوبائی نظم و نسق کمیشن، اکتوبر کے آخر تک اپنی رپورٹ صدر کو پیش کر دے گا۔ کمیشن کے اجلاس ۲ اکتوبر تک ختم ہوجائیں گے۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر کا لیکچر

ربوہ ۱۴ ستمبر۔ کل صبح مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر کی زیر صدارت تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں مولوی نور الدین صاحب منیر بی۔ اے واقف زندگی مبشر مشرقی افریقہ نے طلباء اور اساتذہ سے خطاب کیا۔ اور یوگنڈا، ٹانگانیکا اور کینیا کالونی کے تاریخی اور جغرافیائی حالات بیان کرکے وہاں اسلام کی اشاعت اور ترقی کے وسائل اور مواقع بیان کئے۔ اور اسلام اور احمدیت کی ترقی اور مقبولیت پر روشنی ڈالی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۹ء

اسلام کی بنیادی صداقت

یہ بات ہر زمانہ کے فلسفی اور سائنسدان بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے ہیں کہ انسانی زندگی پر بعض ایسے عوامل بھی اثر انداز ہیں جن کا انحصار محض مادی پیمانوں سے نہیں کیا جا سکتا۔ فی زمانتا مادی علوم نے اتنی ترقی کی ہے کہ پہلے اتنی کبھی نہیں ہوئی اور اس ترقی کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ آج سب سے زیادہ سائنسدان اس بات کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں کہ زندگی کے ایسے پہلو ہیں جو انسان کی مادی اور عقلی گرفت سے پرے ہیں اور جن کا کھوج لگانا معلومہ مادی ذرائع سے ناممکن ہے۔

جو معمہ انسان سے حل نہیں ہوا اور جو کبھی حل نہیں ہو سکتا۔ وہ خود زندگی کی حقیقت ہے۔ ہم زندگی کو اس مادی دنیا میں عمل کرتے ہوئے تو دیکھ سکتے ہیں لیکن خود یہ زندگی ہے کیا اور کس طرح ظہور پذیر ہوتی ہے یہ ایک ایسا لا ینحل معمہ ہے کہ آخر انسانوں نے اس کے متعلق سوچنا ہی لاحاصل سمجھا ہے۔ چنانچہ آج ہی نہیں بلکہ ہر زمانہ کے دانشور اسی نتیجہ پر پہنچتے رہے ہیں ؎

کہ کس نہ کشود و نکشاید بحکمت ایں معمہ را

یعنی حکمت سے کسی نے آج تک اس معمہ کو حل نہیں کیا اور نہ کر سکتا ہے۔ اس کے باوجود سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مقام پر پہنچ کر کیا انسان کی پیاس بجھ جاتی ہے؟ کیا انسان اس پر قناعت کر سکتا ہے کہ چلو یہ معمہ حل نہیں ہو سکتا تو نہ ہو۔ بعض انسانوں نے یہی رویہ اختیار کیا ہے اور انہوں نے دل بہلانے کے لئے موجودہ دنیا کی سرمستیوں کو ہی اپنا مطمح نظر بنا لیا ہے۔ جیسا کہ حافظ شیرازی کے شعر کا پہلا مصرعہ ظاہر کرتا ہے یعنی

حدیث مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو

مکمل شعر اس طرح ہے

حدیث مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو
کہ کس نہ کشود و نکشاید بحکمت ایں معمہ را

حافظ شیرازی فرماتے ہیں کہ گانے بجانے اور میخواری کی باتیں کرو۔ زمانے کے راز دل کو مت ٹٹولو کیونکہ یہ معمہ نہ کبھی حل ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔ بظاہر الفاظ اس کا مطلب یہی ہے کہ عیش و عشرت منائو لیکن اس کا حقیقی مطلب شاید یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو اور اس معاملہ میں عقل بے کار ہے۔ اس سے اجتناب کرو کیونکہ وہ انسان کو حقیقی منزل تک نہیں پہنچا سکتی۔ واللہ اعلم

اگر اس شعر کے آخری معنی لے جائیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وجود کائنات زندگی کے غیر مادی عوامل سے غور و فکر کے راستہ میں پیدا ہوتی ہے اس کا علاج یہ ہے کہ جو پیغام اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندوں کے ذریعہ انسان کو دیا ہے۔ اس طرف رجوع کرو۔ یہ چیز عقل میں سمانے کی نہیں بلکہ تجربہ اور مشاہدہ سے تعلق رکھتی ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے۔ مگر ان کے علاوہ اور بھی دانشور ہوئے ہیں جنہوں نے اپنے راستہ میں روک دیکھ کر انسانی زندگی کے غیر مادی عوامل کا خیال ہی اپنے دل سے نکال دیا اور مادی دنیا اور اسکے غور و فکر میں اپنی قوتیں خرچ کر دیں۔ اس طرح دنیا کے متلاشیان حقیقت اور فہمیدہ لوگ دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ایک گروہ تو وہ ہے جنہوں نے فرستادگان حق کی رہنمائی قبول کی اور حقیقت کو اپنی اپنی وسعت کے مطابق پا لیا۔ دوسرا گروہ مادہ پرستی میں الجھ گیا اور آخر اس نتیجہ پر پہنچا کہ جو کچھ ہے یہی دنیا ہے۔ انسانی زندگی محض مادہ کی ایک حالت ہے۔ یہ زندگی محض ایک کیمیاوی عمل کا مظاہرہ ہے اور کچھ بھی نہیں۔

فرستادگان حق سے ہماری مراد ان ہستیوں سے ہے۔ جن کو اسلامی زبان میں نبی اور رسول کہا جاتا ہے۔ ان کی بعثت ہمیشہ انسانوں کے لئے محیر العقول رہی ہے۔ کیونکہ وہ ایسے حقائق کے بیان کرنے کے دعویدار ہیں۔ جن کو محسوسات کی دنیا میں انسان خود نہیں پا سکتا۔ ان کا سیدھا سادھا پیغام یہ ہوتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوئے ہیں۔ شروع شروع میں چند سعید روحوں کے سوا سب لوگ اس کا انکار کر دیتے ہیں۔ لیکن جب وہ دیکھتے ہیں کہ اس کی باتیں سچی ثابت ہو رہی ہیں تو آہستہ آہستہ لوگ اس کے حلقہ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یعنی جب غور و فکر کرنے والے لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ جو باتیں اس نے کہی تھیں وہ پوری ہوتی جاتی ہیں۔ حالانکہ معمولی حالات میں ان کے پورا ہونے کے ظاہری سامان نہیں تھے تو ان کے دل ماننے لگتے ہیں کہ ہو نہ ہو فی الواقع وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی کھڑا ہوا ہے

اس طرح انبیاء علیہم السلام جو تعلیمات انسانی رہنمائی کے لئے لاتے ہیں وہ تو الگ بات ہے۔ خود ان کی زندگی کے کارنامے ہی ایسے ہوتے ہیں کہ ایک عقلمند انسان ان دو میں سے ایک نتیجہ کو قبول کرنے پر مجبور ہوتا ہے کہ یا تو (۱) وہ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہے ورنہ (۲) وہ خود اللہ تعالیٰ ہے۔ لیکن چونکہ انبیاء علیہم السلام ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ انا بشر مثلکم اس لئے اکثر کو یہی ماننا پڑتا ہے کہ وہ فرستادہ خدا ہے اس طرح انبیاء علیہم السلام کی ذات اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایک زندہ دلیل ہوتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے وجود پر انبیاء علیہم السلام کا وجود اس لئے ایک زندہ دلیل ہوتا ہے کیونکہ وہ بھی ہو بہو عام انسانوں کی طرح انسان ہی ہوتا ہے۔ مگر اس سے ایسے کارنامے سرانجام پاتے ہیں۔ جو انسان کی طاقت سے باہر ہوتے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے فرمایا ہے۔

قل انما انا بشر مثلکم
یوحیٰ الیّ

قرآن کریم سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کے لئے جو تعلیمات دینی تھیں وہ قرآن کریم کی صورت میں عطا کر دی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

الیوم اکملت لکم دینکم

یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ آنحضرت صلعم پر نبوت کے تمام کمالات اور افضال ختم ہو گئے ہیں۔ کیونکہ جب آپکے ذریعہ مکمل دین نازل ہو چکا تو اب جہانتک اسلامی تعلیمات اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کا تعلق ہے کسی نبی کی ضرورت نہیں رہتی۔ تاہم جیسا کہ ہم نے اوپر وضاحت کی ہے "نبی" کا وجود اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایک زندہ ثبوت بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ بینات ہوتے ہیں۔ یہ بینات کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک پیشگوئی ہے۔ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر بعض آئندہ واقعات کی خبر دیتے ہیں۔ جو اپنے وقت پر ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح ایسے بینات دئے گئے۔ اس لئے آپ کو آئندہ واقعات کے متعلق بھی خبریں دی گئیں۔ جیسا کہ قرآن کریم سے کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں یہ خبریں عموماً رؤیا۔ کشوف اور الہام کی صورت میں ہوتی ہیں۔ اسی لئے آنحضرت کو مخبر صادق بھی کہا جاتا ہے۔

(باقی)

میرے گمشدہ بچے — مربیان سلسلہ اور عہدہ داران جماعت توجہ فرمائیں

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج لائبیریا مشن مغربی افریقہ)

مجھے اطلاع ملی ہے کہ خاکسار کا دوسرا لڑکا عزیز محمد بشیر جو کہ ربوہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔ کچھ عرصہ سے ربوہ سے کہیں چلا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ خاکسار اس قدر دور بیٹھا اس معاملے میں کوئی عملی جد و جہد نہیں کر سکتا۔ اور گو وکالت تبشیر اپنی طرف سے کوشش کر رہی ہے کہ کسی طرح ان کا پتہ مل جائے۔ مگر احباب جماعت سے بھی میری درخواست ہے کہ اس بارے میں جس قدر ممکن ہو میری مدد کر کے ممنون فرمائیں۔ مختلف ضلعوں میں مقیم مربیان سلسلہ سے بھی درخواست ہے کہ اپنے اپنے علاقہ میں میرے لڑکے کا پتہ کرنے اور جماعت اور خدام سے پتہ کروانے کی کوشش فرمائیں اس بارے میں جو بھی خرچ ہو گا۔ اس کا میں ذمہ دار ہوں۔ اور وکالت تبشیر سے وصول کیا جا سکتا ہے۔ لڑکے کے کوائف حسب ذیل ہیں

نام محمد بشیر عمر تیراں چوداں سال رنگ سانولا۔ بال افریقن نما گھنگھریالے ناک قدرے چپٹا قد قدرے لمبا اور پتلا جسم۔

اس کا بڑا بھائی بھی عرصہ چھ سال سے ربوہ سے غائب ہے جس کا آج تک کوئی پتہ نہیں لگ سکا۔ دونوں لڑکوں کی ماں افریقن ہے۔ جس کی وجہ سے اُن پر افریقن نقش و رنگ اور حلیہ غالب ہے۔ احباب دعا بھی فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس پریشانی کو دور فرمائے اور ان کا پتہ مل جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی آج سے پونے تین سال قبل کی ایک پیشگوئی اور اس کا ظہور

"ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے"

"وہ خطرہ ایسا ہوگا کہ باوجود طاقت اور قوت کے ہندوستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا"

"خدا کی انگلی اشارے کر رہی ہے اور میں اُسے دیکھ رہا ہوں"

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج سے پونے تین سال قبل جماعت احمدیہ پاکستان کے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء میں ۲۸ دسمبر کو تقریر کرتے ہوئے بعض خدائی اشارات کی بناء پر بین الاقوامی حالات میں چند سال کے اندر اندر ایک اہم تبدیلی رونما ہونے کا ذکر فرمایا تھا۔ اور بتایا تھا کہ ہندوستان کو عنقریب شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے۔ اُس وقت اس کے خفیف سے آثار بھی موجود نہ تھے۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ ایسا ظہور میں آ سکتا ہے۔

۱۹۵۹ء کے اوائل میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس پیشگوئی پر ابھی دو سوا دو سال ہی گزرے تھے کہ حالات نے یکایک ایک نئی کروٹ لی اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے ابتدائی آثار منصۂ شہود پر آنے لگے۔ چنانچہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۹ء کے الفضل میں ہم نے حضور کی اس تقریر کا ایک مختصر اقتباس شائع کر کے حضور کی بیان فرمودہ پیشگوئی اور اس کے ابتدائی ظہور کی طرف اشارہ کیا تھا۔ اب جبکہ اس پر بھی مزید چار ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد حالات دن بدن زیادہ یقینی صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں اور ہندوستان کی شمال مشرقی سرحد پر رونما ہونے والے واقعات کے متعلق اخبارات میں روزانہ ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ جو اس پیشگوئی کے ظہور پذیر ہونے پر دال ہیں۔ ہم ذیل میں ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء کے الفضل میں سے اس تقریر کا کسی قدر تفصیلی اقتباس شائع کر رہے ہیں۔ تاکہ دنیا پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے اس اعلان کی صداقت آشکار ہو سکے کہ

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

حضور نے ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے پیشگوئی کے رنگ میں فرمایا:۔

"ایک بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ ہمارے پاکستان میں لوگوں کو ایک بڑی مصیبت پڑی ہوئی ہے۔ اور وہ کشمیر کا مسئلہ ہے۔ کشمیر کے مسئلہ میں آج تک پاکستان حیران بیٹھا ہے۔ اور پاکستانی گورنمنٹ سے بھی زیادہ حیران بیٹھے ہیں۔ یہ سب کو نظر آ رہا ہے۔ کہ جب تک کشمیر نہ ملا پاکستان محفوظ نہیں رہ سکتا۔ ...... میں اپنی جماعت کو ایک تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج جب دعائیں ہونگی۔ تو کشمیر کے متعلق بھی دعائیں کریں۔ دوسرے میں ان کو یہ تسلی بھی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے سامان تراے ہوتے ہیں۔ میں جب پارٹیشن کے بعد آیا تھا تو اس وقت بھی میں نے تقریروں میں اس طرف اشارہ کیا تھا۔ مگر گورنمنٹ نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اب نظر آ رہا ہے کہ وہی باتیں جن کو میں نے ظاہر کیا تھا وہ پوری ہو رہی ہیں۔ یعنی پاکستان کو جنوب اور مشرق کی طرف سے خطرہ ہے۔ لیکن ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے۔ اور وہ خطرہ ایسا ہوگا۔ کہ باوجود طاقت اور قوت کے ہندوستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ اور روس کی ہمدردی بھی اس سے جاتی رہے گی۔ سو دعائیں کرو اور یہ نہ سمجھو۔ کہ ہماری گورنمنٹ کمزور ہے۔ یا ہم کمزور ہیں۔ خدا کی انگلی اشارے کر رہی ہے۔ اور میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ایسے سامان پیدا کریگا۔ کہ روس اور اس کے دوست ہندوستان سے الگ ہو جائیں گے۔ اور اللہ تعالےٰ ایسے سامان پیدا کرے گا۔ کہ امریکہ یہ محسوس کرے گا کہ اگر میں نے جلدی قدم نہ اٹھایا۔ تو میرے قدم نہ اٹھانے کی وجہ سے روس اور اس کے دوست بیچ میں گھس آئیں گے۔ پس مایوس نہ ہو اور خدا تعالےٰ پر توکل رکھو۔ اللہ تعالےٰ کچھ عرصہ کے اندر ایسے سامان پیدا کر دے گا۔ آخر دیکھو یہودیوں نے تیرہ سو سال انتظار کیا۔ اور پھر فلسطین میں آ گئے۔ مگر آپ لوگوں کو تیرہ سو سال انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ ممکن ہے تیرہ بھی نہ کرنا پڑے۔ ممکن ہے دس بھی نہ کرنا پڑے۔ اور اللہ تعالےٰ اپنی برکتوں کے نمونے تمہیں دکھائے گا۔" (منقول از الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء)

یہود کی موجودہ سرگرمیوں کا تاریخی پس منظر

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف مبعوث فرمایا۔ بنی اسرائیل کی اخلاقی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ انبیاء کے ساتھ تمسخر اور استہزاء ان کا معمول تھا۔ سیاسی لحاظ سے ان میں رومی حکومت کے خلاف بغاوت اور عدم تعاون کے جذبات موجزن تھے۔ یہود ان حالات میں بڑی شدومد سے منتظر تھے کہ جب ان کا موعود مسیح مبعوث ہوگا تو وہ ہمیں ہماری قدیم حکومت و بادشاہت واپس دلوائیگا مگر حضرت مسیح علیہ السلام ان کی خواہشات اور تمناؤں کے خلاف ظاہر ہوئے۔

حضرت مسیح علیہ السلام یہود کے اخلاق اور سیاسی ماحول سے کماحقہ واقف ہو چکے تھے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو خطرناک عواقب رونما ہو سکتے تھے ان سے بھی آپ آگاہ تھے۔ ان حالات کے پیش نظر آپ نے فرمایا:۔

”اپنی تلوار کو میان میں کر لو کیونکہ جو تلوار چلاتا ہے وہ تلوار سے مارا جاتا ہے“
(متی باب ۲۶)

نیز فرمایا:۔

”میری بادشاہت آسمان کی ہے اور زمین کی نہیں“
(یوحنا باب ۱۸ آیت ۳۶)

مسیح عدالت میں

حضرت مسیح علیہ السلام چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نبی و مرسل تھے آپ کا کام تربیت اصلاح نفس اور تزکیہ قلوب تھا۔ آپ یہود کے اخلاق اور اعمال کی نگرانی فرماتے اور ضرورت اور حالات کے مطابق سختی اور نرمی بھی فرماتے۔ انجیل کے مختلف مقامات شاہد ناطق ہیں کہ یہود کے اخلاق و اعمال میں تخریبی عنصر غالب تھا۔ یہود نے حضرت عیسیٰ کے خلاف ایک سازش کا اور منصوبہ بنایا۔ ایک طرف مذہبی خیالات رکھنے والوں کے جذبات کو یہ کہکر ابھارا کہ یہ مسیح اپنے آپ کو کبھی خدا اور کبھی خدا کا بیٹا کہتا ہے اور یہ کفر ناقابل برداشت ہے اس لئے اس کو ختم کر دینا چاہیئے۔ اور صلیب جیسی لعنتی سزا اس کو ملنی چاہیئے۔ دوسری طرف حکومت وقت کو اشتعال دلاتے ہوئے یہ الزام لگایا گیا کہ حضرت عیسیٰؑ باغی ہیں اور قیصر کو جزیہ دینے سے روکتے ہیں۔ یہ خود بادشاہ بننے کے خواہشمند ہیں۔ خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان نبی پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ حضرت مسیح خود فرماتے ہیں:۔

”لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے لئے گھونسلے مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں“ (متی)

الزامات بالا کے نتیجہ میں آپ کے لئے سزائے موت تجویز کی گئی۔ آپ کو صلیب پر چڑھانے کا دن مقرر ہو گیا۔ حضرت مسیح ساری رات ”ایلی ایلی لما سبقتانی“ اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے کے دردناک الفاظ سے خدا تعالیٰ کے حضور دعا اور فریاد کرتے رہے۔

عملی طور پر آپ کو صلیب پر چڑھا بھی دیا گیا۔ مگر جس کو خدا محفوظ رکھے اس کو کون گزند پہنچا سکتا ہے۔ قرآن کریم اس المیہ کا اظہار یوں کرتا ہے۔

”ما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم“

کہ یہود نہ تو حضرت مسیح کو قتل کر سکے اور نہ ہی ان کی موت صلیب پر ہوئی۔ بلکہ یہود پر ان کی حیات و موت کی کیفیت ایک معمہ بن کر رہ گئی۔ اور یہ معاملہ مشتبہ ہو گیا۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح کو زندہ ہی صلیب سے اتار لیا اور اپنا خاص معجزہ دکھاتے ہوئے انہیں صلیبی موت کی لعنت سے محفوظ رکھا۔ حضرت مسیح فرماتے ہیں:۔

”اس زمانے کے برے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یونسؑ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جیسے یونسؑ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا“ (متی باب ۱۲)

لعنت مسلط کر دی گئی

اس تاریخی المناک حادثہ کے پیش نظر خدا تعالیٰ نے یہود کو ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ کا سرٹیفکیٹ دیا۔ یہ قوم دنیا کے مختلف اطراف و اکناف میں ذلت کی زندگی بسر کرتی رہی۔ ان پر مختلف ادوار چڑھاؤ آئے جس شہر میں بھی مقیم ہوتے ان پر پابندیاں عائد ہوئیں۔ نبوت جیسی نعمت عظیم سے بھی محروم ہو گئے۔ بادشاہت و سلطنت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان کے حصہ میں ہیکل سلیمان کے عقب میں دیوار گریہ wailing wall پر جا کر ٹکریں مارنا۔ رونا پیٹنا اور بال نوچنا تھا۔ خاکسار راقم اس بات کا عینی شاہد ہے۔

یہود کے خلاف چونکہ عمومی نفرت عوام و خواص کے قلوب میں موجزن ہے اس لئے نہ تو خود یہود کو یہ توفیق ہوئی کہ وہ اپنے مذہب کو تبلیغی مذہب بنالیں اور نہ ہی غیروں کے قلوب میں ان کے متعلق محبت و الفت کے پیدا ہونے کا امکان تھا جس کے نتیجہ میں یہودیت نسلی مذہب قرار پایا۔ اور اس کے پیرو صرف بنی اسرائیل تک محدود رہے۔ (باقی)

درخواست دعا

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ مشرقی افریقہ کی اہلیہ محترمہ جو انتڑیوں میں خرابی کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں۔ گذشتہ چند دنوں سے زیادہ بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اپنے مجاہد بھائی کی اہلیہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(قریشی) فیروز محی الدین واقف زندگی)

بے کار اصحاب کی توجہ کیلئے

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے شعبہ خدمت خلق کی طرف سے بے روزگار دوستوں کو تلاش روزگار میں مدد دینے کے لئے ایک دفتر قائم کیا گیا ہے۔ بے کار حضرات اپنے تمام کوائف سے خاکسار کو مطلع کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ روزگار میں ہر طرح ان کی امداد کی جائے گی۔ ہر ہفتہ اتوار اور بدھ کی شام کو بعد نماز عصر دفتر قیادت میں احباب اس ضمن میں مجھ سے مل سکتے ہیں۔

مرزا طاہر احمد
ناظم خدمت خلق ربوہ

ولادت

میرے بھائی چوہدری محمد شریف صاحب نظامی ڈھلو کو نو دس سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام منصور عارف رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود اور اس کی والدہ کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار مسعود احمد سہاوی کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم — مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) **بڑے تاجر**۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔

(۲) **چھوٹے تاجر**۔ ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کیلئے دیں۔

(۳) **ملازمین** کو ہر سال جو سالانہ ترقی ملے انہیں سے پہلی ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔

(ب) اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو وہ پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دیں۔

(ج) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ۱/۲۴ دیں۔

(۴) **وکلاء۔ ڈاکٹرز** اور پیشہ ور صاحبان گزشتہ سال کی آمد مقرر کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمدنی میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی۔

(۵) **کنٹریکٹر صاحبان** ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فیصدی۔

(۶) **صناع** مستری لوہار درزی بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا جیسے بھی کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ۔

(۷) **زمیندار** احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) **مزارع** احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔

مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر شادی پر بیٹی بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا کی تعمیر کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔

پیش کردہ: وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم مولوی غلام رسول صاحب افغان مرحوم

(از عبدالکریم صاحب ابن مولوی غلام رسول صاحب مرحوم)

قرآن کریم اور نماز تہجد میرے والد مرحوم مولوی غلام رسول صاحب افغان کا خاص مشغلہ تھا۔ تلاوت قرآن کریم کرتے تھک جاتے تو گھر کے افراد کو قرآن کریم سنانے کا حکم دیتے۔ آپکی وفات کا سنتے ہی بڑی تعداد میں غیر احمدی مرد، عورتیں چھوٹے بچے جوان دنوں آپکی شاگردی میں تھے روتے ہوئے چلے آئے آپ کا سلوک ہر واقف وناواقف سے ایسا تھا جیسے اسے آپ اپنے گھر کا ایک فرد سمجھتے ہوں اور غیر احمدی اصحاب پر بھی جن کو آپ نصیحت کرتے رہتے آپ کا بہت ہی اثر تھا اور وہ آپکا بہت احترام کرتے ......

.... آپ بتایا کرتے تھے کہ میں اور میرا سب کنبہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کے مرید تھے حضرت صاحبزادہ صاحب میرے عنفوانِ شباب میں یہ باتیں کیا کرتے کہ اب زمانہ مہدی موعود کا ہے میں منتظر ہوں کہ اللہ میاں انہیں کب مبعوث فرماتے ہیں ...... کچھ عرصہ بعد آپ نے فرمایا کہ مسیح موعود علیہ السلام کا ظہور پنجاب میں ہو گیا ہے۔ اور اس پر ایمان لائے بغیر چارہ نہیں اور ہم لوگوں کی زندگی مکمل نہیں ہو سکتی تاوقتیکہ مہدی آخر الزمان پر ایمان نہ لائیں۔ میرے والد صاحب نے بتایا کہ میں نے ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ پھر کچھ عرصہ بعد ان کے والد صاحب یعنی میرے دادا جان وطن سے آئے اور انہوں نے یہ کہا کہ والدہ سخت یاد کرتی ہیں۔ آپ نے اپنے والد یعنی میرے دادا کو تبلیغ کی اور انہوں نے بھی حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی اور سلسلہ میں داخل ہو گئے۔ بعد ازاں میرے دادا صاحب نے آپکو مجبور کیا کہ وہ وطن کو واپس چلیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود سے پوچھا۔ تو آپ نے فرمایا کہ آپ ضرور جائیں۔ آپ پر فرض ہے کہ آپ اپنے والدین کی خدمت کریں۔ لیکن دین کے بارے میں ان کا جبر جائز نہیں۔ تب آپ اپنے والد صاحب کے ساتھ وطن چلے گئے۔ آپ یہ بھی بتایا کرتے تھے کہ میں صاحبزادہ حضرت عبداللطیف صاحب شہید کے پاس بغرض حصول تعلیم آیا کرتا تھا آپ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت شہید مرحوم تعلیم کے لحاظ سے میرے استاد تھے۔

اور روحانی لحاظ سے میرے پیر۔ آپ کو ان سے حد درجہ عقیدت تھی۔ جب ان کا ذکر کرتے تو ان کی قربانی کا ذکر ساتھ کرتے اور رو دیتے۔

میرے والد صاحب ۱۹۰۴ء میں قادیان واپس آئے اور یہیں مستقل رہائش اختیار کر لی۔ ۱۹۰۵ء کے زلزلے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاص خدام اور پہرہ داروں میں تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب بھی ملاقات کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے جاتے تو آپ اکثر اوقات ساتھ ہوتے۔ فرماتے تھے ایک دفعہ ہم لوگ غالباً گورداسپور جا رہے تھے کہ راستہ میں ہمیں چوروں نے آ لیا۔ ہم تانگہ سے اتر کر چوروں کے پیچھے بھاگے۔ حضور نے مجھے اور احمد نور کابلی مرحوم کو فرمایا کہ تم دونوں میرے پاس موجود رہا کرو۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے جب ہم پنجابی زبان کم جانتے تھے اور حضور ہم سے فارسی میں گفتگو فرمایا کرتے تھے

۱۹۰۵ء میں جب زلزلہ آیا۔ اور حضور علیہ السلام بڑے باغ میں خیمہ زن ہوئے۔ تو والد صاحب آپ کے خاص پہرہ داروں میں سے تھے۔ والد صاحب نے فرمایا کہ انہی دنوں ہم نے ایک ایسا سکھ ڈاکو پکڑا جس کا ہاتھ بھی چوری کے سلسلہ میں کٹا ہوا تھا۔ اور وہ کئی دفعہ کا سزا یافتہ تھا اسے روپیہ دیکر نقصان پہنچانے کی خاطر ہمارے خیموں کی طرف بھیجا گیا تھا۔ ڈاکو ایک لنگوٹی پہنے تیل میں لت پت باغ کے نزدیکی پیاز کے کھیت میں چھپا ہوا تھا۔ اتفاق سے پہرہ پر ہم سب پٹھان تھے۔ الیاس خاں افغان نے پشتو میں آواز دی کہ چور ہے۔ ہم نے دو دفعہ پکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن ہر دفعہ کٹا ہوا ہاتھ ہمارے ہاتھ میں آتا۔ اور تیل لگے ہوئے ہونے کی وجہ سے نکل جاتا۔ بالآخر چور بھاگتے ہوئے ایک گڑھے میں گرا۔ اور ہم لوگوں نے آ لیا۔ پگڑیاں اتار کر چور کو باندھا گیا۔ اس دوران میں مفتی فضل الرحمان صاحب مرحوم تشریف لے آئے۔ انہوں نے اس کی شناخت کر کے بتایا کہ یہ شخص تو متعدد دفعہ کا سزا یافتہ ہے۔ صبح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے پیش کیا گیا۔ والد صاحب نے بتایا کہ اسے سزا ہوئی اور آخرکار وہ جیل میں ہی مر گیا۔

والد صاحب نے فرمایا کہ ایک دفعہ محرم کے قتل کے سلسلہ میں ایک انگریز پولیس افسر تلاشی لینے کے لئے اور موقعہ دیکھنے کے سلسلے میں حضور علیہ السلام کے مکان پر آیا جب وہ دروازے کے اندر داخل ہوا تو دروازہ نیچے ہونے کی وجہ سے اس کا سر دروازہ سے ٹکرایا اس کے لئے دودھ لایا گیا۔ جسے اس نے پینے سے انکار کیا اس کے جانے کے بعد حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شخص مسلمان نہ ہونے کے باوجود کیسا فرض شناس نکلا۔ اس نے دودھ صرف اس لئے نہیں پیا کہ اس پر جانبداری کا الزام نہ لگ سکے۔ والد صاحب نے مجھے سنایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ہم لوگ حضور کی خدمت کو اپنی زندگی کا فخر سمجھتے تھے۔ ہماری زندگی کا مدعا یہی تھا کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت کریں۔ فرمایا جب آخری مرتبہ حضور لاہور تشریف لے گئے۔ اس وقت اور پھر بیماری کے دوران میں بھی میں ساتھ تھا۔ جب آپ فوت ہو گئے۔ تب بھی میں وہیں تھا۔ پھر آپ کا جسد اطہر قادیان لایا گیا۔ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب احمدیت پر ایک بہت بڑا ابتلا کا وقت ہے ہم شب و روز دعائیں کرتے کہ خدایا اس ابتلاء سے ہمیں بچا۔ اسکے بعد حضرت حکیم حاجی مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ صاحب خلیفہ اول منتخب ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ابتلاء سے بچا لیا۔ میرے والد صاحب فرماتے تھے کہ مجھے اور میرے ساتھیوں کے ساتھ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نہایت مشفقانہ سلوک فرماتے۔ آپ نے اپنی شاگردی میں ہمیں لے لیا۔ ہر ایک سے پوچھا کہ وہ مجھ سے کس چیز کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں حکیم نظام جان صاحب نے حکمت پڑھنے کی خواہش ظاہر کی۔ میں نے اور مولوی محمد جی صاحب نے تفسیر فقہ نحو و صرف اور صحاح ستہ پڑھنے کی خواہش کی۔ چنانچہ آپ نے ہمیں پڑھایا۔ اور ہمیشہ اپنے بیٹوں جیسا سلوک ہمارے ساتھ روا رکھا۔ اگر دورانِ شاگردی میں کسی سے روپے آ جاتے اور سائل بھی موجود ہوتے تو مجھے بلا کر روپے بانٹنے کو کہتے۔ بعد ازاں آپ نے میری شادی کی اور مجھے اپنے گھر کے ایک حصہ میں رکھا جب میری پہلی بیٹی پیدا ہوئی تو روزانہ میرے گھر میری اہلیہ کے لئے دو سیر دودھ اور دو چوزے یخنی کے لئے بھیجا کرتے تھے اور یہ سلوک چالیس دن متواتر روا رکھا اور مجھے اسی زمانہ میں ۱۵ یا ۲۰ روپے ماہوار خرچ ملا کرتا تھا جب آپ نے پوچھا کہ غلام رسول میں تمہاری شادی کرنے لگا ہوں۔ والد صاحب نے کہا کہ حضور میں ابھی پڑھنا چاہتا ہوں اور اگر میری شادی کر دی گئی تو پھر اخراجات کے لئے مجھے کام کرنا ہو گا اور اس طرح میں اپنی پڑھائی کو جاری نہ رکھ سکوں گا حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ غلام رسول تمہارے اخراجات کا میں خود کفیل ہوں اسکے بعد آپ مذکورہ بالا خرچ اپنی گرہ سے ہر ماہ بھجوایا کرتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کے زمانہ میں جب حضور کشمیر تشریف لے جاتے تو اماں جان ام المومنین رضی اللہ عنہا اپنا حصہ مکان کا میرے سپرد فرماتیں جب میں حضرت اماں جان کے حصہ مکان میں بطور محافظ داخل ہوا۔ اندرونی کمروں کے سب دروازے مقفل تھے۔ اس پر میں نے حضرت اماں جان سے عرض کیا۔ کہ اماں جان آخر ہم کہاں سوئیں۔ کمروں کے تمام دروازے مقفل ہیں۔ اماں جان نے ازراہ شفقت چابیاں میرے سپرد کر دیں اور فرمایا کہ جاؤ جہاں مرضی آرام کرو۔ ہمیں تم پر اعتبار ہے اس لئے ہم نے تم کو اپنے مکان کا محافظ بنایا۔ میرے والد صاحب نے فرمایا کہ اماں جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا باہر سے آئے ہوئے پٹھانوں پر بے حد مہربان تھیں۔ ابتدا میں ہمیں اپنے دست مبارک سے کھانا پکا کر کھلاتیں۔ ان دنوں ہم لوگ گندے رہا کرتے تھے۔ لیکن حضرت اماں جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا ہمیں غالیچوں اور عمدہ کرسیوں پر بٹھا کر کھانا کھلایا کرتیں اور فرماتے یہ سب میری اولاد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مہینہ میں ایک دو بار ضرور قادیان میں مقیم پٹھانوں کی دعوت کرتے۔ اور سب سے پہلے مجھے بلاتے اور ایک نوالہ توڑ کر سالن میں بھگو کر چکھاتے اور کہتے دیکھو غلام رسول مرچ زیادہ تو نہیں کیونکہ پٹھان لوگ مرچ کم کھاتے ہیں اور ساتھ ہی متبسم ہوتے۔ حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا جب فوت ہوئیں اسوقت میرے والد صاحب ربوہ میں دوکان کیا کرتے تھے دوپہر کی نماز کے وقت دوکان سے یہ کہہ کر نکلے کہ میں ظہر کی نماز مسجد مبارک میں ادا کرنے جا رہا ہوں۔ لیکن مغرب تک واپس نہ آئے۔ مغرب کے وقت میں تلاش کرتا ہوا مسجد مبارک کی طرف آیا۔ تو ایک شخص نے بتایا کہ تمہارے والد صاحب دوپہر کے وقت میں نے قبرستان جاتے ہوئے دیکھے تھے۔ یہ سن کر میں قبرستان کی طرف روانہ ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ میرے والد صاحب حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار پر بیہوش پڑے ہیں۔ میں وہاں سے اٹھا کر لایا۔ ڈاکٹر صاحبان کو بلایا۔ آپ کو سخت تیز بخار اور سرسام کی سی حالت تھی پھر میں تانگہ لے آیا۔ تندرست صحتیاب ہوئے

(باقی)

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء

شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر مقرر ہے مقامی مجلس عاملہ انصار اللہ کی منظوری حاصل کرکے از راہ کرم ایسی تجاویز جلد مرکز میں بھجوا دی جائیں جنکی وجہ سے ہم دینی اور تربیتی کاموں میں بہتر طریق پر حصہ لے سکیں

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

پہلا یک سالہ پی ایم اے سپیشل گریجوایٹس کورس

باقاعدہ کمیشن ہوگا عرصہ ٹریننگ پی ایم اے یک سال۔ انتخاب کے لئے ابتدائی سکریننگ یا تحریری امتحان نہ ہوگا۔ براہ راست انٹر سروسز سلیکشن بورڈ۔ فیس داخلہ -/۵ - وظیفہ دوران ٹریننگ -/۲۰ علاوہ خوراک۔ شرائط:- غیر شادی شدہ۔ پاکستانی۔ گریجوایٹ (بلا لحاظ ڈویژن) تاریخ پیدائش ۳۰-۹-۳۷ و ۳۰-۹-۴۲ کے درمیان۔

فارم درخواست و مفصل قواعد نزدیک کے ملٹری فارمیشن ہیڈ کوارٹرز سے یا دفتر بھرتی سے یا دفتر روزگار سے یا کسی منظور شدہ کالج کے پرنسپل سے حاصل ہوں۔

(پاکستان ٹائمز مورخہ ۷-۹-۵۹)

ناظر تعلیم

ٹینڈر مطلوب ہیں

ہمیں جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۵۹ء کے لئے تین لنگروں کے واسطے تنور، گھڑے، لوٹے، آبخورے پیالے کنالیاں و دیگر حسب سابق جلسہ کے لئے درکار ہیں۔

جس صاحب نے ٹینڈر دینا ہو وہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء تک دفتر افسر جلسہ میں دیں۔ واضح رہے کہ سوائے تنوروں کے باقی ظروف لگی کا نرخ بشرح فی سینکڑہ ٹینڈر میں لکھیں۔

(ناظم سپلائی ادر جلسہ سالانہ)

مصباح کا دسترخوان نمبر

ادارہ مصباح نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ مصباح دسترخوان نمبر جس میں ہر قسم کے کھانے جو عام طور پر گھروں میں پکتے نہیں اور خاص کھانے اور مٹھائیاں شربت چٹنیاں مربے اچار وغیرہ بنانے کی ترکیبیں لکھی جائیں گی تاکہ بہنیں بوقت ضرورت ہر چیز خود تیار کرکے اپنے اخراجات کے بار کو ہلکا کریں اور اسطرح جہاں اقتصادی پوزیشن بہتر بنالیں، وہاں دین کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ خرچ کریں بہنوں سے التماس ہے کہ وہ مصباح دسترخوان کے لئے ہر قسم کی ترکیبات جلد سے جلد ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ)

دعائے مغفرت

۱- میری ہمشیرہ آمنہ بی بی صاحبہ عرصہ آٹھ ماہ بیمار رہ کر ۲۵ اگست کو ساڑھے چار بجے بعد دوپہر ربوہ میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر مولا کریم سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ سادہ دل کم گو اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات کو بلند کرے۔ اور باقی پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(مقبول حسین جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲- کل مورخہ ۲-۹-۵۹ بروز بدھوار بوقت چھ بجے میری والدہ مسماۃ فتح بی بی (فتیاں) اہلیہ چوہدری محمد بخش صاحب سابق سکونت بھینی بھانگو تحصیل وضلع گورداسپور حال بہوڑو چک نمبر ۱۸ تحصیل وضلع شیخوپورہ قلبی حرکت بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ مرحومہ کے اخلاص فدائے احمدیت سے جو انہیں انس تھا اس کے متعلق حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء میں ذکر فرمایا تھا کہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھنے اور دعائے مغفرت کے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار چوہدری عبد العزیز ولد امیر بخش صاحب بہوڑو چک ۱۸ تحصیل و ضلع شیخوپورہ)

ملک و قوم کی عزت

آج ساری احمدی دنیا میں پاکستان کا نام بڑی عزت و احترام سے لیا جاتا ہے۔ جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ اس ملک میں بسنے والے احمدی اپنی تعداد اور قربانیوں کے لحاظ سے ساری دنیا کے احمدیوں پر بھاری ہیں۔

پس اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے ملک قوم اور جماعت کا موجودہ وقار و عزت نہ صرف قائم رہے بلکہ بڑھتا چلا جاوے تو آپ کو تن من دھن سے وقف جدید کی امداد کرنی چاہیئے کیونکہ وقف جدید ہی پاکستان بھر میں جماعت کی ترقی اور تعلیم و اصلاح کا ذریعہ ہے پس آئیے اور وقف جدید کو کامیاب بنائیے!

ولادت

مکرم مولوی ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ سیرالیون کو مورخہ ۲-۹-۵۹ بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے ایک لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

درخواست ہائے دعا

۱- خاکسار کا لڑکا بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے

(شریف احمد دبر ٹھوی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرونڈی ضلع خیرپور)

۲- میرے خالو بشیر احمد صاحب تین سال سے مقدمہ میں مبتلا ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ مولا کریم عزت کے ساتھ بریت کرے۔ (ادریس احمد ربوہ)

۳- خاکسار کی اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(خاکسار صادق دانی احمدی سابق سیکرٹری مال جماعت بسنا ضلع رائے پور مدھیہ پردیش)

۴- آج کل عاجز ایک مالی اور ذہنی پریشانی میں گرفتار ہے۔ صحابہ کرام اور دوستوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ درد بھرے دل سے دعا فرمائی جائے کہ مولا کریم جلد اسے اپنے فضل سے دور کرے آمین۔ جزاکم اللہ۔

(عاجز سید صمصام الدین احمد مبلغ سلسلہ مقیم لبنہ یم۔ پی)

۵- عاجزہ چند دنوں سے بعارضہ "بات جز" بیمار ہے اور کچھ گھریلو پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ و صحابہ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عاجزہ کو کامل صحت عطا کرکے میری پریشانیوں کو دور کرے اللّٰھم آمین

(عاجزہ والدہ سید رشید احمد احمدی لوسیمی سونگڑھ ضلع کٹک اڑیسہ بھارت)

۶- میرا چھوٹا بھائی مبشر احمد ۱۵ دن سے بعارضہ بخار ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد امجد زاہد جماعت ہشتم)

۷- میری چھوٹی بہن صادقہ عرصہ سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(ناصرہ مبارکہ دختر اکبر شیخ احمد دین صاحب میر جماعت احمدیہ حیدرآباد ڈویژن)

۸- میں ایک محکمانہ تکلیف کی وجہ سے بہت پریشان ہوں بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس پریشانی سے نجات دلائے۔ (مقبول احمد بھٹی محکمہ نہر جہلم)

۹- میں عرصہ سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہوں۔ نیند بھی نہیں آتی احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں تا خدا تعالیٰ مجھے کاملہ عطا فرما دے آمین ثم۔ (محمد شفیع)

۱۰- میرے لڑکے عزیزم ظہور احمد شاہ بی ایس سی کا ایک محکمانہ امتحان ۱۵ ستمبر کو ہونا ہے احباب جماعت دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔

۱۱- میری بیوی عرصہ ۹ سال سے بیمار ہے۔ تشنج کے ساتھ بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر محلہ دار الرحمت۔ ربوہ)

۱۲- خاکسار کی پوتی مختلف عوارض سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

(رشید رمضان کارکن ربوہ)

۱۳- میرے لڑکے عزیزم ظہور احمد شاہ بی ایس سی کا محکمانہ امتحان ماہ ستمبر ۱۹۵۹ء میں ہونا ہے جس پر اس کی مستقلی اور ترقی وغیرہ کا انحصار ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں التجا ہے کہ درد دل سے دعائیں فرمائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ نمایاں فوقیت سے کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ تاکہ سب نقصان کی تلافی ہو جاوے۔

(ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر محلہ دار الرحمت ربوہ)

بعض دلچسپ اور اہم معلومات

نمکین پانی کو صاف کرنے کا پہلا کارخانہ

صدر آئزن ہاور نے کانگرس سے درخواست کی ہے کہ سمندری پانی میں تبدیل کرنے کا پہلا تجرباتی کارخانہ بنانے کے لئے ۱۵ لاکھ ڈالر رکھے جائیں۔

پندرہ لاکھ ڈالر کی یہ رقم ایک کروڑ ڈالر کے اس پروگرام کا ایک حصہ ہے جسے کانگرس کھارے پانی کو تازہ پانی میں تبدیل کرنے کے کارخانے قائم کرنے کے لئے پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ مجوزہ تین کارخانوں میں سے ایک خلیج میکسیکو کے کنارے دوسرا مغربی ساحل پر اور تیسرا مشرقی ساحل پر واقع ہوگا۔ افسروں کا کہنا ہے کہ جب یہ کارخانے مکمل ہو جائیں گے تو وہ کم از کم دس لاکھ گیلن تازہ پانی روزانہ تیار کر سکیں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ کارخانے ۱۹۶۵ء میں کام شروع کر دیں گے۔

یہ تجرباتی کارخانے کھارے پانی کو تازہ بنانے کے لئے مختلف طریقوں سے کام لیں گے۔ مثال کے طور پر خلیج میکسیکو کا کارخانہ سمندری پانی کو مقطر کرنے کے لئے بھاپ سے کام لے گا جبکہ مغربی ساحل پر واقع کارخانے میں ایٹمی توانائی استعمال کی جائے گی

پاکستانی ماہر نمکین پانی کو قابل استعمال بنانے کے طریقوں کا مطالعہ کر رہے ہیں

مغربی پاکستان میں پانی اور بجلی کے وسائل کو ترقی دینے والے محکمے کے صدر غلام فاروق اس وقت امریکہ کے مغربی حصے کا دورہ کر رہے ہیں۔ جہاں وہ اس بات کا بھی مطالعہ کر رہے ہیں کہ پانی کو محفوظ کرنے کے مسائل جیسے کہ اس علاقے کو درپیش ہیں انہیں حل کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے

انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ وہ اپنے کام کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ مسٹر فاروق نے کہا کہ اس سے پیشتر امریکہ سے مدد حاصل کرنا میرا کام تھا جو کہ ایک صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ اب میرا کام یہ معلوم کرنا ہے کہ اس رقم کو دور اندیشی کے ساتھ کس طرح استعمال کیا جائے۔ اس سلسلے میں یہ دیکھنے کے لئے امریکہ آیا ہوں کہ کیا کچھ کیا جا چکا ہے اور کس طور پر ... اور کھار سے متاثر زمین کا تذکرہ کیا۔

جس چیز کو دیکھ کر میں سب سے زیادہ متاثر ہوا وہ یہ تھا کہ غیر سرکاری ... کس طرح پانی کا ذخیرہ کرنے پانی کو ... چھوٹے ... چھوٹے ڈیموں کے پیچھے جمع ... جھیلیں اور نا ہموار ... ہر طرف ہیں اور چند ایکڑ پر مشتمل چھوٹے چھوٹے رقبوں کو سیراب کرنے کی غیر سرکاری کوششیں ہر طرف جاری ہیں۔

ترقیاتی قرضے کے ادارے کی طرف سے پاکستان کو سوا چار کروڑ ڈالر کا قرض

امریکہ کے ترقیاتی قرضے کے ادارے نے عالمی پیمانے پر اب تک ۷۷ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کا جو قرضہ دیا ہے اس کا نصف سے زیادہ حصہ افریقہ، مشرق قریب اور جنوبی ایشیا کے ملکوں کو ملا ہے۔ ادارہ مذکور ترقی پذیر ملکوں میں اقتصادی ترقی کے لئے امریکی کانگرس کی طرف سے قائم کیا گیا ہے۔ مذکورہ قرضہ میں سے پاکستان کو سوا چار کروڑ ڈالر ملے ہیں۔

پاکستان کو دو قرضے (ایک قرضہ ایک کروڑ سینتالیس لاکھ ڈالر کا اور دوسرا دو کروڑ تیس لاکھ کا) دئیے گئے ہیں۔ یہ قرضے مغربی پاکستان میں جو ملک کا اہم ترین صنعتی علاقہ ہے آبی طاقت سے تیار کی جانے والی برقی رو تقسیم کرنے کے لئے بڑی طاقت کا ایک ترسیلی نظام قائم کرنے میں مدد دینے کے لئے ہیں۔ ان کے علاوہ حال ہی میں کراچی کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کی توسیع کے لئے ۴۸ لاکھ ڈالر کے قرضہ کا بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس توسیع کے بعد وہاں بڑے قسم کے جٹ طیارے اتر سکیں گے

امریکی ترقیاتی قرضہ کے ادارہ کے ایک اور قرضہ سے چاٹگام پورٹ کمیشن کو سازوسامان حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ جس کی چاٹگام کی بندرگاہ میں چوبیس گھنٹہ کی بنیاد پر کام کرنے کے لئے ضرورت ہے۔

پاکستانی روپے کے بدلے میں امریکی گیہوں اور کپاس

امریکہ کی وزارت زراعت نے پاکستان کو یہ اختیار دیدیا ہے کہ وہ ۵۲ لاکھ ۵۸ ہزار ڈالر مالیت کا گیہوں یا گیہوں کا آٹا اور ۸ لاکھ ۷۷ ہزار ڈالر اور سٹرلنگ کے ذخیرے کو محفوظ رکھے۔

مذکورہ بالا رقم سے ۸۵ ہزار ٹن گیہوں یا آٹا اور لمبے ریشے کی کپاس کی ۳۵۰۰ گانٹھیں خریدی جا سکیں گی۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ایٹمی طاقت سے چلنے والے پہلے بار بردار امریکی جہاز کو تیرانے کی رسم

۲۱ر جولائی کو کیمڈن (نیوجرسی) میں ایٹمی طاقت سے چلنے والے دنیا کے پہلے مسافر اور باربردار جہاز "سوانا" کو سمندر میں اتارنے کی رسم ادا کر دی گئی۔ اس جہاز پر چار کروڑ ۱۹ لاکھ ڈالر لاگت آئی ہے۔

صدر آئزن ہاور کی اہلیہ نے ۲۱۸۰۰ ٹن وزنی اس سفید براق جہاز کو دریائے ڈلاوئیر میں تیرانے کی رسم ادا کی۔ اس موقع پر پندرہ ہزار افراد موجود تھے جنہوں نے تجارتی جہازوں کی تاریخ میں ایٹمی عہد کے دور کے آغاز کا مشاہدہ کیا۔

"سوانا" جہاز جو مستقبل میں عالمی آبی راستوں پر چلنے والے ایٹمی جہازوں کا ایک پیشرو و نمونہ ہے اُسے پانی میں اتارے جانے کی رسم کو صدر آئزن ہاور کے لئے ایک خراج تحسین سمجھا جا رہا ہے یہ خیال انہوں نے "ایٹم برائے امن" کے منصوبے کے تحت سب سے پہلے پیش کیا تھا تاکہ تمام بنی نوع انسان کو اس منصوبے سے فائدہ پہنچے۔

بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی کے تحقیقی کاموں کے لئے امریکہ کی طرف سے مالی امداد کی پیشکش

امریکہ نے نابکار ہمجا کی ایک قسم "کیلشیم ۴۷" تیار کرنے کے ایسے طریقے دریافت کرنے کے لئے جن میں زیادہ اخراجات نہ ہوں تحقیقاتی کاموں میں مالی امداد دینے کی پیشکش کی ہے کیلشیم ۴۷ کی نباتاتی اور طبی مقاصد میں ضرورت پڑتی ہے

امریکہ مالی امداد امریکی ایٹمی کمیشن اور ایٹمی توانائی سے متعلق بین الاقوامی ادارہ (جس کے قیام کی تجویز صدر آئزن ہاور نے پیش کی تھی) کے درمیان ہونے والے ایک معاہدہ کے تحت دے گا۔

ایٹمی توانائی کے بین الاقوامی ادارہ کے ذرائع کے بیان کے مطابق کیلشیم کے جزو بدن ہونے میں خرابی پیدا ہو جانے اور ہڈیوں کی بعض بیماریوں کی تشخیص کرنے اور ہڈیوں کی رسولی کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کیلشیم ۴۷ کی ضرورت ہوتی ہے۔

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی محمد سلیم جاوید کو اب بفضل خدا کافی آرام ہے۔ احباب جماعت بالخصوص درویشان قادیان سے التجا ہے کہ وہ عاجز کے بھائی کے لئے آئندہ بیماری سے محفوظ رہنے کی دعا فرمائیں۔

(محمد حمید قریشی کاپی ریڈر الفضل)

وزیر خارجہ کی طرف سے بنیادی جمہوریتوں کے نظریہ کی وضاحت

جناب منظور قادر لنڈن سے نیویارک روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۴ ستمبر مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے ٹیلی ویژن انٹرویو میں بنیادی جمہوریتوں کے نظریہ کی تشریح کی جنہیں پاکستان میں مضبوط جمہوریت کی اساس قرار دیا جانے والا ہے

مسٹر منظور قادر کا یہ ٹیلی ویژن انٹرویو قریب قریب ستر لاکھ اشخاص نے سنا۔ وزیر خارجہ نے ان پر امن کوششوں کا بھی ذکر کیا جو پاکستان تنازعات دور کرنے کے سلسلہ میں کر رہا ہے

آپ نے کہا کہ پاکستان اس سلسلہ میں پہل کر چکا ہے۔ اب یہ بھارت کا کام ہے کہ وہ اس سے متاثر ہو۔ اس کے بعد مسٹر منظور قادر نے بی بی سی کے داخلی اور خارجی پروگرام میں بھی بنیادی جمہوریتوں کی وضاحت کی آپ نے مسئلہ کشمیر کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ حال ہی میں صدر جنرل محمد ایوب خان اور پنڈت نہرو نے بھی تصفیہ طلب مسائل کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا تھا۔ آپ سے پوچھا گیا کہ پاکستان کی طرف سے بھارت کو مشترک دفاع کے بارے میں جو پیشکش کی گئی ہے کیا اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ پاکستان نے دفاعی اتحاد کے بارے میں جو پالیسی اختیار کی تھی اب وہ اس سے منحرف ہونے والا ہے۔ آپ نے بتایا یہ پیشکش ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان نے دفاعی اتحاد کے بارے میں جو پالیسی اختیار کی تھی اب اسے توسیع دی جا رہی ہے۔

بعد کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ مسٹر منظور قادر عازم نیویارک ہو گئے ہیں جہاں وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔

روسی راکٹ چاند تک پہنچنے والا ہے؟

ماسکو ۱۳ ستمبر۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق چاند کی طرف جانے والا روسی راکٹ آج چار بجے شام (مغربی پاکستان کا وقت) تک اپنے سفر کا تین چوتھائی حصہ یعنی ایک لاکھ نوّاسی ہزار میل کا فاصلہ طے کر چکا تھا۔ روسی ماہرین نے اندازہ لگایا ہے کہ راکٹ آج آدھی رات کے بعد دو بج کر پانچ منٹ پر چاند تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائیگا۔

ایک روسی ماہر فلکیات کے بیان کے مطابق اس وقت تک روسی سائنسدان اسے دیکھ رہے ہیں۔ البتہ ایک وقت ایسا بھی آیا تھا جب وہ نظر سے اوجھل ہو گیا تھا۔ لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کرۂ ارض کی دوسری جانب چلا گیا تھا۔

بعد میں جب زمین چکر لگا کر اپنی اصلی حالت پر آگئی تو وہ پھر نظر آنے لگا۔ ایک روسی سائنسدان کے بیان کے مطابق اس راکٹ کو کنٹرول کرنے اور اس کا راستہ متعین کرنے کے لئے طاقتور آلہ لگایا گیا ہے۔ جس کا وزن دو ٹن ہے۔ اس سائنسدان نے بتایا کہ اس وقت یہ راکٹ پانچ ہزار میل فی گھنٹے کی رفتار سے سفر کر رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ ابھی تک کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس راکٹ کا حشر کیا ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ چاند سے ٹکرا جائے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ مصنوعی سیارہ بن جائے۔ اور اس امر کا بھی امکان ہے (۳) کہ وہ چاند سے آگے نکل کر سورج کے گرد گھومنا شروع کر دے۔

ولادت

اللہ تعالےٰ نے میرے ماموں مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب رانجھا کو مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۹ء بروز جمعۃ المبارک تین لڑکیوں کے بعد دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام حبیب اللہ تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(سلمان احمد حسان۔ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴